بیع سَلَم

سوال:- آج کل کاروبار اور تجارت میں پیشگی سودوں کا رواج عام ہے یعنی بعض اجناس وغیرہ کا نرخ پہلے طے کر لیا جائے اور لین دین بعد میں ہوتا ہے بعض علماء اسے بیع سَلَم قرار دے کر جائز ٹھہراتے ہیں لیکن بیع سَلَم کی تعریف عام طور پر معلوم نہیں ہے۔ براہِ کرم اس کی تعریف اور شرائط وغیرہ واضح طور پر تحریر کریں تاکہ خرید و فروخت کے معاملات میں جواز و عدم جواز کا فیصلہ کرنے میں آسانی ہو اور لاعلمی کی بنا پر کوئی غلط یا ممنوع کارروائی صادر نہ ہونے پائے۔

جواب:- شریعت میں بیع سَلَم سے مراد ایسی خرید و فروخت ہے جس میں قیمت تو نقد ادا کر دی جائے لیکن اس کے عوض مال ایک متعین مدت کے بعد وصول کیا جائے۔ اس کے جائز اور صحیح ہونے کے لیے حدیث اور فقہ کی رُو سے جو شرائط لازم ہیں، اُن میں سے اہم ترین شرائط، جن پر قریب قریب اتفاق ہے ذیل میں درج ہیں:

(۱) مال اور اس کی قیمت کا ٹھیک ٹھیک اور واضح تعین کیا جائے جنس، اس کا وزن، اس کی نوعیت اور قسم وغیرہ کی ایسی تشریح کر دی جائے کہ بعد میں اشتباہ یا اختلاف یا نزاع کی گنجائش نہ رہے۔

(۲) مال ایسا ہونا چاہیے کہ اس نمونے یا اس قسم کا مال سودا کرتے وقت بازار میں بسہولت دستیاب ہو، یا عنقریب دستیاب ہو جانے کی توقع ہو۔

(۳) جتنی مدت کے بعد مال وصول ہو گا، اس مدت کا بھی ٹھیک تعین ہو۔

(۴) قیمت بھی بالکل معین اور مقرر ہو اور سودا کرتے وقت پیشگی ادا کر دی جائے۔

(۵) سودے میں مال کی واپسی اور بیع کی منسوخی کی شرط نہ ہو۔

(۶) اگر مال کے حمل و نقل میں دقت اور مصارف کا سامنا ہو تو پھر اس مقام کا بھی تعین ضروری ہے جہاں وہ مال مشتری کے سپرد کیا جائے گا۔